مجلسِ شوریٰ (وفاقی کونسل) میں پیش کردہ قومی و ملّی مسائل!

مولانا سمیع الحق نے مجلس شوریٰ کے دسویں اجلاس منعقدہ جولائی ۶۸۴ میں تحاریک التواء سوالات اور قراردادوں کی شکل میں کئی اہم قومی و ملّی مسائل پر حکومت کو توجہ دلانی چاہی اور نوٹس دیئے جن میں سے بعض یہ ہیں۔

۱۔ **فلم قصص القرآن کی نمائش** میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کا حالیہ اجلاس قومی، دینی اور فوری نوعیت کے حسب ذیل معاملہ کو زیر بحث لانے کے لیے ملتوی کیا جائے۔

۶ اور ۷ جون کی درمیانی شب جمعہ کو پاکستان ٹیلی ویژن نے قصص القرآن کے نام سے ایک فلم کی نمائش کی۔ اور آئندہ بھی اس سلسلہ کو جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ اس سے قرآن کریم کی صریح بے ادبی ہوئی انبیاء کرام اور ان کے صحابہ عظام اور انبیاء کے دور کے واقعات کو فلمانے اور نمائش کرانے کے مسلمان کسی دور میں بھی روادار نہیں ہوتے نہ کسی غیر مسلم قوموں کی ایسی حرکت بھی برداشت کی گئی ہے اس ڈرامہ کے واقعات میں اسرائیلی روایات سے رنگ بھر کر قرآنی قصے کا نام دیا گیا جب کہ کسی قرآنی واقعے کو اصل شکل میں ڈراموں کی صورت میں پیش کرنا بھی قرآن کریم کی سنگین بے ادبی ہے۔ اس فلم کی نمائش سے ملک کے کروڑوں مسلمان بالخصوص علماء کرام کے جذبات شدید مجروح ہوئے۔ اس لئے اس صورت حال پر بحث کی جائے۔

۲۔ **شناختی کارڈ پر خواتین کی تصاویر** میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کا حالیہ اجلاس ملتوی کرکے ذیل کا قومی و فوری نوعیت کا معاملہ زیر غور لایا جائے۔

اخبارات میں خبر آئی ہے کہ حکومت نے قومی شناختی کارڈوں پر خواتین کی تصویریں چسپاں کرنا لازمی قرار دیا ہے۔ اس سلسلہ میں نیشنل رجسٹریشن ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء میں باقاعدہ ترمیم کردی گئی ہے اور وفاقی وزارت داخلہ نے ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے اور ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ خواتین کے شناختی کارڈوں

کے فارم ان کی تصویروں کے بغیر وصول نہ کئے جائیں معلوم ہوا ہے کہ اس فیصلے کے تحت ملک بھر کے رجسٹریشن کاؤنٹروں پر تصویروں کے بغیر جمع کئے گئے شناختی کارڈوں کے فارم واپس کئے جا رہے ہیں۔

چونکہ اس خبر اور ان اقدامات سے ملک کے کروڑوں مسلمان بے چین ہیں جو عورتوں کی تصاویر چسپاں کرانے کو اسلامی حمیت اور معاشرتی اقدار کے خلاف سمجھتے ہیں اس لئے اس معاملہ کو زیر بحث لایا جائے۔

۳۔ مسلم کش فسادات | میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کا حالیہ اجلاس ملتوی کر کے حالیہ قومی و ملی نوعیت کے حسب ذیل واقعہ کو زیر بحث لایا جائے۔

ہندوستان کے موضع بھیونڈی بمبئی میں حالیہ مسلم کش فسادات سے سینکڑوں مسلمان ہلاک اور ہزاروں تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ جب کہ بھارت کی نام نہاد سیکولر حکومت مسلم اقلیت کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے۔ بلکہ جان بوجھ کر مسلمانوں کی نسل کشی کی جا رہی ہے۔ اس لئے اس واقعہ کو زیر بحث لایا جائے۔

۴۔ سکھوں پر لشکر کشی اور بھارت | میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کا حالیہ اجلاس ملتوی کر کے قومی نوعیت کے حسب ذیل واقعات کو زیر بحث لایا جائے۔

بھارت کے سکھوں کے خلاف حالیہ اقدامات سکھوں کے مذہبی عبادت خانہ پر فوج کشی اور ہزاروں سکھوں کی ہلاکت جہاں ایک سنگین انسانی مسئلہ ہے اور سکھ اقلیت کے جان و مال کو نہایت بے دردی سے نشانہ ظلم و ستم بنایا گیا ہے۔ وہاں ہی ایک پڑوسی قوم اور علاقہ کی وجہ سے پاکستان پر ان واقعات کے طرح طرح کے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے اجلاس اس معاملہ کو زیر بحث لائے۔

۴۔ قادیانی آرڈیننس پر قرارداد تہنیت | مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس حکومت پاکستان کے اس حالیہ اقدام کی زبردست تحسین کرتا ہے جو اس نے قادیانیوں کے قانونی حیثیت متعین کرانے کے لئے قادیانیوں کے بارہ میں آرڈیننس جاری کرنے کی شکل میں کیا ہے اس اقدام پر پوری مسلمان قوم حکومت کے ساتھ ہے اور یہ اجلاس ان مرزائیت نواز عناصر کی مذمت کرتا ہے جنہوں نے بعض سیاسی مفادات حاصل کرنے کی خاطر اس مومنانہ آرڈیننس کی وقعت کم کرانے کی سعی کی اور اپنی مرزائیت نوازی سے ملک کے کروڑوں مسلمانوں کے دل آزاری کا سبب بنے۔

۵۔ بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ | میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ کا حالیہ اجلاس قومی اور ملکی نوعیت کے تازہ واقعے پر بحث کے لئے ملتوی کیا جائے۔ ملک بھر بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور گیس کی کمی، اور انقطاع سے ملک کے معاشی صنعتی اور معاشرتی زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئی ہے اور اس کے نتیجہ میں آگے چل کر طرح طرح کی مشکلات اور بحران اٹھنے کا اندیشہ ہے اس لئے مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر بحث کرے۔